سوال

(201) نماز ظہر سے پہلے دو سنتیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نماز ظہر سے پہلے دو سنت پڑھنا صحیح حدیث سے ثابت ہے؟ (حافظ محمد سعد، ہری پور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ثابت ہے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ "صلیت مع النبی صلی اللہ علہ وسلم سجدتین قبل الظھر" میں نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ ظہر سے پہلے دو رکعت پڑھی ہیں، (صحیح البخاری: صحیح مسلم: 729، وترقیم دارلسلام: 1698، ومترجم مع تحریفات امین اوکاڑوی ج1ص555)

اس روایت میں سجدتین کا لفظ ہے جس کا ترجمہ رکعتین ہے اسی طرح سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی روایت (سنن الترمذی: 3423 وقال: "حسن صحیح) میں "فاذاقام من سجدتین رفع یدیہ" سے مراد "من الرکعتین" ہے"

نیز دیکھئے جزء رفع الیدین لبخاری بتحقیقی (ح1ص32) (شہادت۔ مئی2004)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد1۔کتاب الصلاۃ۔صفحہ419

محدث فتویٰ